This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

8749

B.A. (PROGRAMME)/II/III **AS**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)—Paper II

(Admissions of 2005 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

Note :—The maximum marks printed on the question paper are applicable for the students of the SOL/NCWEB/Non-Formal Cell. These marks will, however, be scaled down proportionately in respect of the students of Regular Colleges at the time of posting of awards for compilation of result.

۱۔ ذیل کے نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: ۲۰

(الف)

موجودہ حالت گو وہ کیسی ہی اچھی یا بُری ہو۔ انسان کے دل کے مشغلہ کو کافی نہیں ہوتی۔ موجودہ رنج وخوشی، محبت ودوستی کی

P.T.O.

چیزیں اتنی نہیں ہوتیں کہ انسان کے دل کی قوتوں کو ہمیشہ مشغول رکھیں۔ اس لئے اُس بڑے کاریگر نے جس نے انسان کے پتلے کو اپنے ہاتھ سے اور اپنی ہی مانند بنایا، اُس میں چند اور قوتیں دی ہیں جس کے سبب سے دل کے لئے کاموں کی کبھی کمی نہیں ہوئی اور ہمیشہ اور ہر وقت دل کے مشغول رہنے کا سامان مہیا اور موجود رہتا ہے۔ اُن ہی قوتوں کے ذریعے گزری ہوئی باتیں پھر دل میں آتی ہیں اور آئندہ کی باتوں کا اُن کے ہونے سے پیشتر خیال ہوتا ہے۔

وہ عجیب قوت جس کو ہم یاد رکھتے ہیں، ہمیشہ پیچھے دیکھتی رہتی ہے۔ جب کوئی موجودہ چیز ہم مشغل کے لئے نہیں ملتی تو وہ قوت پچھلی باتوں کو بلا لاتی ہے اور اُسی کے زکر یا خیال سے ہمارے دل کو بہلائے رکھتی ہے۔ اُس کے مثال جگالی کرنے والے جانوروں کی ہے کہ وہ پہلے گھانس دانا سب کھا لیتے ہیں اور جب ہو چکتا ہے تو ایک کونے میں بیٹھ کر پھر اُسی کو پیٹ میں سے نکال کر چبائے جاتے ہیں۔

(ب)

''وہ دلاور سپاہی لرائی کے میدان میں کھڑا ہے۔کوچ پر کوچ کرتے کرتے تھک گیا۔لڑائی کے میدان میں جب بہادروں کی صفیں چپ چاپ کھڑی ہوتی ہیں اورلڑائی کا میدان ایک سُنسان کا عالم ہوتا ہے۔ دلوں میں ایک عجیب قسم کی خوف ملی ہوئی جرأت ہوتی ہے اور جبکہ لڑائی کا وقت آتا ہے اور وہ آنکھ اٹھا کر نہایت بہادری سے بالکل بے خوف ہو کر لڑائی کے میدان کو دیکھتا ہے اور جب کہ بجلی سی چمکنے والی تلواریں اور سنگینیں اس کی نظر کے سامنے ہوتی ہیں اور بادل کی سی کڑ کنے والی اور آتشیں پہاڑ کی سی آگ برسانے والی توپوں کی آواز سنتا ہے اور جب کہ اپنے ساتھی کوخون میں لتھڑا ہوا زمین پر پڑا ہوا دیکھتا ہے، تو اے بہادروں کی قوتِ بازو اور اے بہادروں کی ماں! تیرے ہی سبب سے فتح مندی کا خیال اس کے دل کو تقویت دیتا ہے۔ اس کا کان نقارے میں سے تیری ہی آواز سنتا ہے۔''

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کے کیجئے: ۲۰

(الف)

روشن جمالِ یار سے ہے انجمن تمام
دہکا ہوا ہے آتشِ گل سے چمن تمام

حیرت غرورِ حسن سے، شوخی سے اضطراب
دل نے بھی تیرے سیکھ لئے ہیں چلن تمام

اللہ رے جسم یار کی خوبی کہ خود بہ خود
رنگینیوں میں ڈوب گیا پیرہن تمام

دیکھو تو چشم یار کی جادوں نگاہیاں
بے ہوش اک نظر میں ہوئی انجمن تمام

اچھا ہے اہلِ جور کیے جائیں سختیاں
پھیلے گی یونہی شورشِ حبِ وطن تمام

(ب)

آنکھوں میں سمائی ہے اک خواب نما دُنیا
تاروں کی طرح روشن مہتاب نما دُنیا
جنّت کی طرح رنگیں شاداب نما دُنیا
للہ وہیں لے چل
اے عشق کہیں لے چل
قدرت ہو حمایت پر ہمدرد ہو قسمت بھی
سلمٰی بھی ہو پہلو میں، سلمٰی کی محبّت بھی
ہر شے سے فراغت ہو، اور تیری عنایت بھی
اے طفلِ حسیں لے چل
اے عشق کہیں لے چل

۳۔ ذیل میں کسی ایک پر مضمون لکھیے: ۱۵

(۱) میٹرو ریل

(۲) کومن ویلتھ گیم

(۳) پسندیدہ ادیب

۴۔ ذیل میں سے تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے: ۱۵

استعارہ۔ مطلع۔ رباعی۔ مرثیہ۔ کنایہ۔

۵۔ مولانا الطاف حسین حالی نے غالب کی شخصیت کے کن پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے؟ ۱۰

یا

دنیا یا امید قائم ہے کہ ذریعہ سر سید احمد خاں ہمیں کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟

۶۔ نظم ''شکستِ زنداں کا خواب'' کا تجزیہ کیجئے۔ ۱۰

یا

حسرتؔ کی غزل پر ایک مضمون قلمبند کیجئے۔

۷۔ ''دو ادبی دبستان'' کا تقابلی مطالعہ پیش کیجئے۔ ۱۰

یا

افسانہ ''آنندی'' کا تجزیاتی مطالعہ کیجئے۔